257

آیت نمبر 18 تا 30 جو شخص صرف دنیا کا طالب ہے اسے اللہ دنیا میں بہت کچھ عطا کر دیتا ہے، پھر آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جو آخرت کا طالب ہے اور اس کے لئے بھرپور کوشش بھی کرے تو اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنے اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تلقین۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور فضول خرچی نہ کرنے کی تاکید

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ جو شخص صرف دنیا کا فوری فائدہ ہی حاصل
کرنا چاہتا ہے تو ہم جسے چاہیں اور جتنا چاہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں لیکن پھر آخر کار ہم
نے اس کے لئے جہنم کو ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے، جہاں وہ ملامت سنتا ہوا اور اللہ کی بارگاہ
سے ٹھکرایا ہوا بن کر داخل ہو گا وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ لیکن اس کے برعکس جو کوئی آخرت کا
طلبگار ہو اور اسے حاصل کرنے کے لئے اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرے بشرطیکہ وہ
ایمان بھی رکھتا ہو، تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی سعی و کوشش مقبول ہو گی كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اس دنیا میں ہم ہر
ایک کو سامان زیست دیتے ہیں، ان کو بھی جو طالب دنیا ہیں اور ان کو بھی جو طالب آخرت
ہیں، اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ تو آپ کے رب کی عطائے عام ہے اور اس دنیا میں آپ کے
رب کی عطائے عام کسی پر بند نہیں ہے اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
دیکھو ہم نے اس دنیا میں کس طرح بعض لوگوں کو دوسروں پر فضیلت دے رکھی ہے وَ

لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾ اور یقیناً دنیا کے مقابلہ میں آخرت
درجات کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے لحاظ سے بھی بہت بڑی ہے لیکن یہ
درجات اور فضیلت انہی لوگوں کو حاصل ہوں گے جو طالب آخرت ہیں اور انہیں حاصل کرنے
کے لئے ایمان لانے کے بعد اپنی مقدور بھر کوشش بھی کرتے رہے۔ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بنانا
ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے کوع [۲] وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا
تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اور آپ کے رب نے حکم فرمادیا ہے کہ
تم اس معبود برحق کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش
آیا کرو اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا
تَنۡهَرۡهُمَا وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾ اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے
سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں کبھی "اُف" تک نہ کہنا اور نہ کبھی انہیں جھڑکنا اور ان
کے ساتھ انتہائی نرمی اور ادب کے ساتھ بات کرنا وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحۡمَةِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا ؕ﴿۲۴﴾ اور ان کے سامنے ہمیشہ
شفقت اور انکساری کے ساتھ جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو کہ اے میرے
رب! ان پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے محبت و شفقت سے پالا تھا ان آیات
کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے تین حقوق بیان فرمائے ہیں۔ حُسنِ سلوک، اطاعت اور دعا
۔ ان کے لئے دعا کی جائے، ان کی زندگی میں بھی اور بعد میں بھی۔ اسی مقصد کے لئے ایک جامع
دعا بھی تلقین کی گئی ہے [رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيۡ صَغِيۡرًا] [تفصیل کے لئے: ضمیمہ -- والدین
کے حقوق] رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِيۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے

دلوں میں کیا ہے اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ اگر تم
ان کے سامنے صالح اور سعادت مند بن کر رہو اور کبھی بغیر قصد کے کوئی غلطی کر بیٹھو تو
اللہ توبہ کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَ
ابۡنَ السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾ رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو اور
محتاجوں اور مسافروں کو بھی ان کا حق دو نیز بے جا اور بے موقع فضول خرچی نہ کرو اِنَّ
الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾
کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا
ہے وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا
مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ اور اگر کسی وقت تم خود اپنے رب کی جانب سے رحمت وخوشحالی کے انتظار
میں ہو اوراپنی تنگ دستی کے باعث ان مستحقین سے گریز کرنا چاہتے ہو تو انہیں نرمی سے
جواب دو وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ
فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اور نہ تو بخیل بن کر اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لو اور نہ اسے
بالکل ہی کھول دو اور اسراف کرنے لگو، ورنہ ملامت زدہ اور تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے
اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ بلاشبہ آپ کا رب جس کو چاہتا ہے
فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ بے شک وہ اپنے بندوں کے حالات کو خوب جاننے والا اور دیکھنے والا
ہے رکوع [۳]

[#257]

Verses 18 to 30 : The one who seeks only the pleasures of this world, Allah gives him a lot in this world, then his abode in the Hereafter is Hell. Whoever seeks the hereafter and strives hard for it, there is a great reward for him. Exhortation not to associate partners with Allah and to treat parents well. Emphasis on spending wealth in the way of Allah and not spending wastefully.

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ
نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

Whoever desires only immediate benefits [and pleasures] of this world, We grant as much as We please, to whomever We will. However, ultimately, We have designated Hell as his abode, he will burn therein disgraced and rejected.

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾

But [on the contrary], whoever desires the Hereafter, and strives for it with the effort it deserves, while being a believer, it is they whose efforts will be appreciated.

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ
رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾

In this world, We provide for everyone—[those who seek this worldly life and those who seek the Hereafter]. [O Prophet], this is your Lord's general bestowal, and your Lord's bounty in this world is not restricted to anyone.

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ ؕ

Look [O prophet!] how We have favored some of them [with our bounty] over others in [this world].

وَلَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾

And surely the Hereafter is much greater in ranks, and far superior in excellence [compared to this world].

However, these ranks and excellence will be attained by those, who seek the Hereafter and strive for it with their utmost effort, after having faith.

لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ ع

رکوع [۲]

Do not associate any other god with Allah, or you will end up condemned and forsaken.

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

And your Lord has decreed that you worship none but Him, and that you treat your parents with kindness.

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

If one or both of them reach old age with you, do not say to them even "uff", (an expression of irritation), and do not scold them, but speak to them with utmost respect and kindness.

وَ اخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَ قُلۡ رَّبِّ

ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿ؕ۲۴﴾

And submit yourself before them in humility out of compassion, and say,: My Lord, be merciful to them as they have brought me up during my childhood.

In these noble verses, Allah has outlined three rights of parents: kindness, obedience, and prayer. Prayers should be made for them both during their lifetime and after their passing. A comprehensive prayer for this purpose has also been taught:

[رَّبِّ ٱرۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِى صَغِيرًا]

" My Lord, be merciful to them as they have brought me up during my childhood.

رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ

Your Lord knows well, what is in your souls.

اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾

If you remain righteous [and obedient before your parents and unintentionally make a mistake,] Allah is Most Forgiving to those who turn to Him in repentence.

وَ اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّہٗ وَ الۡمِسۡکِیۡنَ وَ ابۡنَ السَّبِیۡلِ وَ لَا
تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾

And [you shall] give [in charity] to the close relative his rightful due, and also to the poor, and the wayfarer. But avoid unnecessary and wasteful spending.

اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ کَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَ کَانَ
الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّہٖ کَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾

Because spendthrifts are indeed [like] brothers of the Satan. And Satan is ever ungrateful to his Lord.

وَ اِمَّا تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا

فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾

Yet if you must turn away from those [who are needy, because you lack the means to give] while you [yourself] seek mercy [and means], from your Lord—then you shall say to them a kind word.

وَ لَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ

الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾

And do not tie your hand to your neck [giving nothing to anyone], nor be so open-handed as to become wasteful, lest you sit down reproached and empty handed.

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

Surely, it is your Lord [alone] who extends [abundant] provision to whomever He so wills, and restricts it [for whomever He so wills].

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝۳۰ رکوع [۳]

Indeed, He is fully aware and All-seeing of [the conditions] of His servants.